3
بیٹا ہو تو ایسا!
(مع کھٹ مِٹّھی گولیاں، ٹافیاں اور چاکلیٹ)
شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بِلال
محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی
دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم پر علم و حکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رَحمت نازِل فرما! اے عظمت اور بزرگی والے! (مُستَطرَف ج ۱ ص ۴۰ دارالفکر بیروت)

(اوّل آخِر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفرت
۱۳ شوال المکرم ۱۴۲۸ھ

نام رسالہ: **بیٹا ہو تو ایسا!**

پہلی بار: ذوالقعدہ ۱۴۳۵ھ، ستمبر 2014ء تعداد: 200000 (دو لاکھ)

ناشِر: مکتبۃ المدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، بابُ المدینہ کراچی۔

کتاب کے خریدار متوجّہ ہوں

کتاب کی طباعت میں نُمایاں خرابی ہو یا صَفْحات کم ہوں یا بائنڈنگ میں آگے پیچھے ہو گئے ہوں تو مکتبۃُ المدینہ سے رُجوع فرمائیے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو مجھ پر ایک دن میں 50 بار دُرودِ پاک پڑھے قیامت کے دن میں اس سے ہاتھ ملاؤں گا۔

(ابن بشکوال ص ۹۰ حدیث ۹۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تینوں رات ایک طرح کا خواب

حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے ذُوالْحَج کی آٹھویں رات ایک خواب دیکھا جس میں کوئی کہنے والا کہہ رہا ہے: ''بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں اپنے بیٹے کو ذَبْح کرنے کا حُکْم دیتا ہے۔'' آپ صُبْح سے شام تک اِس بارے میں غور فرماتے رہے کہ یہ خواب اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ہے یا شیطان کی جانب سے؟ اِسی لئے آٹھ ذُوالْحَج کا نام یَوْمُ التَّرْوِیَہ (یعنی سوچ بچار کا دن) رکھا گیا۔ نَویں رات پھر وُہی خواب دیکھا اور صُبْح یقین کرلیا کہ یہ حُکْم اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ہے، اِسی لئے 9

ذُوالْحِج کو یومِ عَرَفَہ (یعنی پہچاننے کا دن) کہا جاتا ہے۔ دسویں رات پھر وُہی خواب دیکھنے کے بعد آپ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام نے صُبْح اس خواب پر عمل کرنے یعنی بیٹے کی قُربانی کا پکّا اِرادہ فرما لیا جس کی وجہ سے 10 ذُوالْحِج کو یَوْمُ النَّحْر یعنی ''ذَبْح کا دن'' کہا جاتا ہے۔ (تفسیرِ کبیر ج ۹ ص ۳۴۶)

''بیٹے کی قُربانی'' سے روکنے کی شیطان کی ناکام کوشِشیں

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حُکْم پر عمل کرتے ہوئے بیٹے کی قُربانی کے لئے حضرتِ اِبراہیم عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام جب اپنے پیارے بیٹے حضرتِ اسمٰعیل عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کو جن کی عُمْر اُس

وَقت 7 سال (یا 13 سال یا اِس سے تھوڑی زائد) تھی لے کر چلے۔ شیطان ان کی جان پہچان والے ایک شَخْص کی صورت میں ظاہر ہوا اور پوچھنے لگا: اے اِبراہیم! کہاں کا اِرادہ ہے؟ آپ نے جواب دیا: ایک کام سے جا رہا ہوں۔ اُس نے پوچھا: کیا آپ اسمٰعیل کو ذَبْح کرنے جا رہے ہیں؟ حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے فرمایا: کیا تم نے کسی باپ کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذَبْح کرے؟ شیطان بولا: جی ہاں، آپ کو دیکھ رہا ہوں کہ آپ اِسی کام کیلئے چلے ہیں! آپ سمجھتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کو اس بات کا حُکْم دیا ہے۔ حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ

وَالسَّلام نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے اس بات کا حُکم دیا ہے تو پھر میں اس کی فرماں بَرداری کروں گا۔ یہاں سے مایوس ہو کر شیطان حضرتِ اسمٰعیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی امّی جان حضرتِ ہاجِرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آیا اور ان سے پوچھا: اِبراہیم آپ کے بیٹے کو لے کر کہاں گئے ہیں؟ حضرتِ ہاجِرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جواب دیا: وہ اپنے ایک کام سے گئے ہیں۔ شیطان نے کہا: وہ انہیں ذَبْح کرنے کے لئے لے گئے ہیں۔ حضرتِ ہاجِرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: کیا تم نے کبھی کسی باپ کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذَبْح کرے؟ شیطان نے کہا: وہ یہ

سمجھتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے انہیں اِس بات کا حُکم دیا ہے۔ یہ سُن کر حضرتِ ہاجِرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ارشاد فرمایا: ''اگر ایسا ہے تو اُنہوں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اِطاعت (یعنی فرماں بَرداری) کر کے بَہُت اچّھا کیا۔'' اس کے بعد شیطان حضرتِ اسمٰعیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے پاس آیا اور انہیں بھی اِسی طرح سے بَہکانے کی کوشِش کی لیکن اُنہوں نے بھی یِہی جواب دیا کہ اگر میرے ابّو جان اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حُکم پر مجھے ذَبْح کرنے لے جا رہے ہیں تو بَہُت اچّھا کر رہے ہیں۔

(مُستَدرَك ج٣ ص٤٢٦ رقم٤٠٩٤ مُلَخَّصًا)

شیطان کو
کنکریاں مارِیں
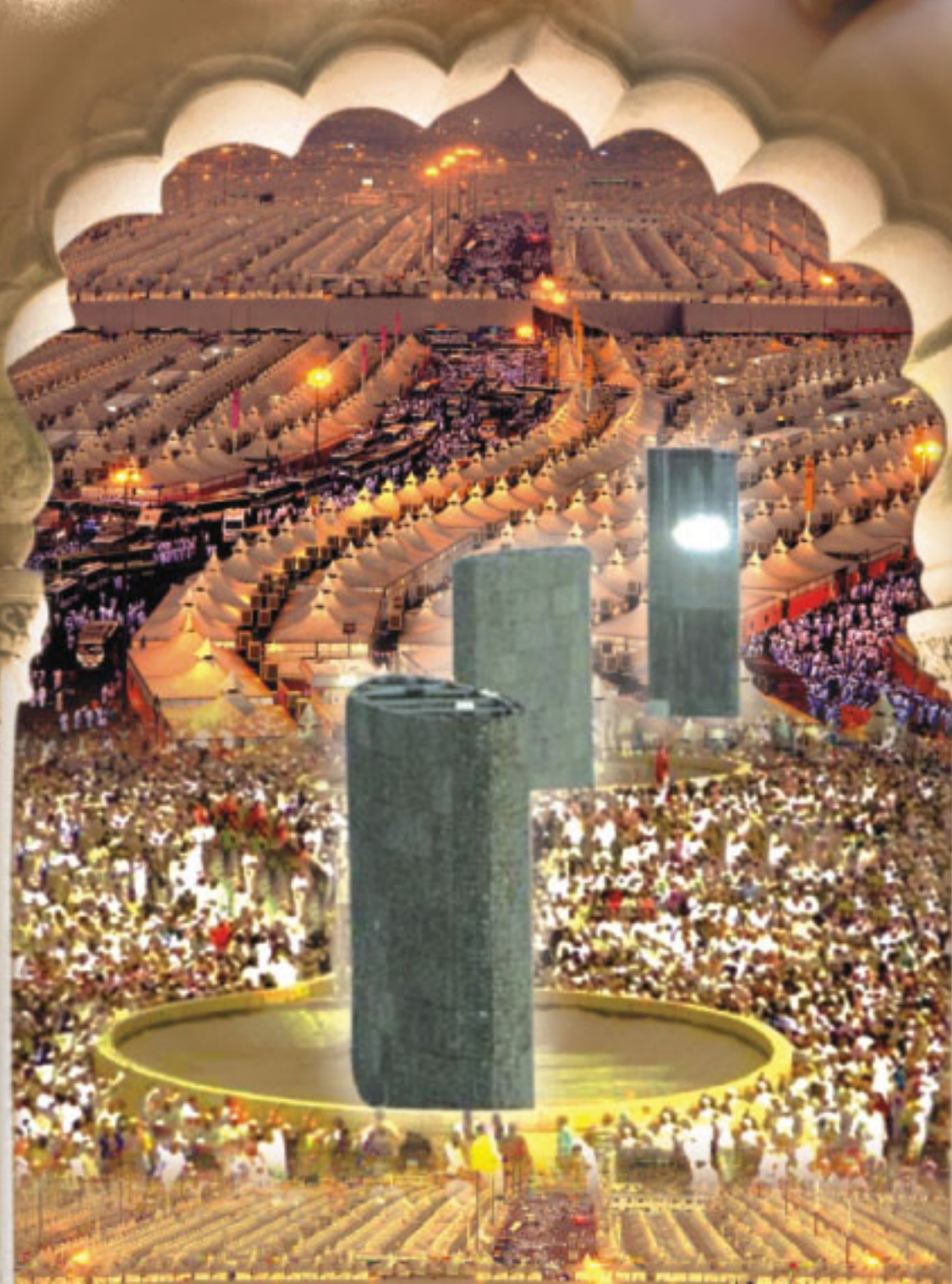
شیطان کو کنکریاں مارِیں

جب شیطان باپ بیٹے کو بَہکانے میں ناکام ہوا اور "جَمْرے" کے پاس آیا تو حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے اُسے "سات کنکریاں" مارِیں، کنکریاں مارنے پر شیطان آپ کے راستے سے ہٹ گیا۔ یہاں سے ناکام ہو کر شیطان "دوسرے جَمْرے" پر گیا، فِرِشتے نے دوبارہ حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام سے کہا: "اِسے ماریئے۔" آپ نے اسے سات کنکریاں مارِیں تو اُس نے راستہ چھوڑ دیا۔ اب شیطان "تیسرے جَمْرے" کے پاس پہنچا، حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ

وَالسَّلام نے فِرِشتے کے کہنے پر ایک بار پھر سات کنکریاں مارِیں تو شیطان نے راستہ چھوڑ دیا۔[1] شیطان کو تین مَقامات پر کنکریاں مارنے کی یاد باقی رکھی گئی ہے اور آج بھی حاجی ان تینوں جگہوں پر کنکریاں مارتے ہیں۔

بیٹا قُربانی کیلئے تیّار

حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام جب حضرتِ اسمٰعیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو لے کر کوہِ ثَبِیْر پر پہنچے تو انہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حُکْم کی خبر دی، جس کا ذِکْر قراٰنِ کریم میں اِن الفاظ میں ہے:

[1] تفسیرِ طَبَری ج ۱۰ ص ۵۰۹، ۵۱۶، دو روایات کا خلاصہ۔

يٰبُنَيَّ اِنِّيْۤ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْۤ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ

ترجمۂ کنزالایمان: اے میرے بیٹے میں نے خواب دیکھا میں تجھے ذبح کرتا ہوں اب تو دیکھ تیری کیا رائے ہے؟

فرماں بردار بیٹے نے یہ سُن کر جواب دیا:

يٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ٝ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

ترجمۂ کنزالایمان: اے میرے باپ! کیجئے جس بات کا آپ کو حکم ہوتا ہے، خدا نے چاہا تو قریب ہے کہ آپ مجھے صابِر (یعنی صَبْر کرنے والا) پائیں گے۔

(پ۲۳، الصّٰفّٰت: ۱۰۲)

؎ یہ فیضانِ نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسمٰعیل کو آدابِ فرزندی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مجھے رَسّیوں سے مضبوط باندھ دیجئے

حضرتِ اسمٰعیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے اپنے والدِ محترم سے مزید عَرض کی: ابّو جان! ذَبْح کرنے سے پہلے مجھے رَسّیوں سے مضبوط باندھ دیجئے تا کہ میں ہل نہ سکوں کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ کہیں میرے ثواب میں کمی نہ ہو جائے اور میرے **خون** کے چھینٹوں سے اپنے کپڑے بچا کر رکھئے تا کہ انہیں دیکھ کر میری امّی جان

غمگین نہ ہوں۔ چُھری خوب تیز کر لیجئے تا کہ میرے گلے پر اچّھی طرح چل جائے (یعنی گلا فوراً کٹ جائے) کیونکہ موت بہُت سَخْت ہوتی ہے، آپ مجھے ذَبْح کرنے کے لئے پیشانی کے بَل لِٹایئے (یعنی چِہرہ زمین کی طرف ہو) تا کہ آپ کی نظر میرے چِہرے پر نہ پڑے اور جب آپ میری **امّی جان** کے پاس جائیں تو انہیں میرا سلام پہنچا دیجئے اور اگر آپ مناسب سمجھیں تو میری قمیص انہیں دے دیجئے، اس سے ان کو تسلّی ہوگی اور صَبْر آ جائے گا۔ حضرتِ اِبراھیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے ارشاد فرمایا: اے میرے بیٹے! تم اللہ تَعَالٰی کے حُکْم پر عمل کرنے میں میرے کیسے عُمدہ مددگار ثابِت ہو رہے

ہو! پھر جس طرح حضرتِ اسمٰعیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے کہا تھا ان کو اُسی طرح باندھ دیا، اپنی چُھری تیز کی، حضرتِ اسمٰعیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو پیشانی کے بَل لِٹا دیا، ان کے چہرے سے نظر ہٹالی اور ان کے گلے پر چُھری چلادی، لیکن چُھری نے اپنا کام نہ کیا یعنی گلا نہ کاٹا۔ اِس وَقْت حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام پر وَحْی نازِل ہوئی، ترجمۂ کنز الایمان:

"اور ہم نے اسے نِدا فرمائی کہ اے ابراہیم بیشک تو نے خواب سچ کردکھایا، ہم ایسا ہی صِلَہ دیتے ہیں نیکوں کو، بیشک یہ روشن جانچ تھی اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے فِدیہ میں دے کر اسے بچالیا۔" (تفسیر خازن ج ٤ ص ٢٢ ملخصاً)

جنّت کا
مینڈھا

جنّت کا مینڈھا

حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے جب حضرتِ اسمٰعیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو ذَبْح کرنے کے لئے زمین پر لِٹایا تو اللہ تعالٰی کے حُکْم سے حضرتِ جبرئیل عَلَیْہِ السَّلام بطورِ فِدیہ جنّت سے ایک مینڈھا (یعنی دُنبہ) لئے تشریف لائے اور دُور سے اُونچی آواز میں فرمایا: اَللّٰہُ اَکْبَر اَللّٰہُ اَکْبَر، جب حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے یہ آواز سنی تو اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا اور جان گئے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے آنے والی آزمائش کا وَقْت گزر چکا ہے اور بیٹے کی جگہ فِدیے میں مینڈھا بھیجا گیا ہے لہٰذا خوش ہو کر فرمایا: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

وَاللّٰہُ اَکۡبَر، جب حضرتِ اسمٰعیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے یہ سنا تو فرمایا: اَللّٰہُ اَکۡبَر وَلِلّٰہِ الۡحَمۡد، اس کے بعد سے اِن تینوں پاک حضرات کے ان مُبارَک الفاظ کی ادائیگی کی یہ سنّت قِیامت تک کیلئے جاری وساری ہوگئی۔

(بِنایَہ شرح ہِدایَہ ج۳ ص۳۸۷)

جنّتی مینڈھے کے گوشت کا کیا ہوا؟

حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے حضرتِ اسمٰعیل عَلَیْہِ السَّلام کے فِدیے میں جو **مینڈھا** (یعنی دُنبہ) ذَبْح فرمایا تھا، اس کے بارے میں اکثر مُفَسِّرین کا کہنا یہ ہے کہ وہ **مینڈھا** (یعنی دُنبہ) جنَّت سے آیا تھا اور یہ وہی **مینڈھا** تھا جس کو حضرتِ آدم

عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے بیٹے حضرتِ ہابیل رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ نے قربانی میں پیش کیا تھا۔[1] اُس مینڈھے کا گوشت پکایا نہیں گیا بلکہ اُسے دَرِندوں (یعنی پھاڑ کھانے والے جانوروں) اور پرندوں نے کھالیا۔ (تفسیر جمل ج۶ ص۳۴۹ مُلَخّصًا)

جنّتی مینڈھے کے سینگ

حضرتِ سُفْیان بن عُیَیْنہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: اس مینڈھے (یعنی دُنبے) کے سینگ عرصۂ دراز تک کعبہ شریف میں رکھے رہے یہاں تک کہ جب کعبہ شریف میں آگ لگی تو وہ سینگ بھی جل گئے۔ (مُسندِ اِمام احمد بن حنبل ج۵ ص۵۸۹ حدیث ۱۶۶۳۷)

مدینہ

[1] تفسیرِ خازن ج۴ ص۲۴ مُلَخّصًا

کعبہ شریف میں آگ کب اور کس طرح لگی؟

کعبہ شریف میں آگ لگنے اور اُس میں سینگ جل جانے کے تعلُّق سے ''سوانحِ کربلا'' میں دیئے ہوئے مضمون کی روشنی میں عَرض ہے: نواسۂ رسول، امامِ عالی مقام حضرتِ امام حُسین رضی اللہ تعالٰی عنہ کی شہادت کے تقریباً دو سال بعد یزیدِ پلید نے مُسلم بن عُقبہ کو بارہ ہزار یا بیس ہزار سپاہیوں کی فوج دے کر مدینۃُ الْمُنَوَّرہ پر حملہ کرنے بھیجا، ظالم یزیدیوں نے مدینہ شریف میں بے انتہا خون ریزی کی، سات ہزار صَحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان سمیت دس ہزار سے زیادہ اَفراد کو شہید کیا، اہلِ مدینہ کے گھر لوٹ لئے، انتہائی شرمناک حرکتیں کیں، یہاں تک کہ

مسجدِ نبوی شریف کے ستونوں (PILLARS) کے ساتھ گھوڑے باندھے۔ پھر یہ فوج مکہ شریف پہنچی، مِنْجَنِیْق (مِنْ۔جَ۔نِیْق جو کہ پتّھر پھینکنے کا آلہ ہوتا تھا اُس) کے ذریعے پتّھر برسائے، اِس سے حَرَم شریف کا صَحنِ مبارَک پتّھروں سے بھر گیا، مسجِدُ الْحرام کے سُتُون (PILLARS) شہید ہو گئے اور کعبۃُ اللّٰہ کے غلاف شریف اور چھت مبارَک کو ان ظالموں نے آگ لگا دی، کعبۃُ اللّٰہ شریف کی چھت میں حضرتِ اسمٰعیل عَلَیْہِ السَّلام کے فِدیے میں قربان ہونے والے (جنّتی) دُنبے کے جو مبارَک سینگ تبرُّک کے طور پر مَحفوظ تھے وہ بھی اُس آگ میں جل گئے۔ جس روز یعنی 15 ربیعُ الْاَوّل سن 64ھ

کو کعبہ شریف کی بے حرمتی ہوئی تھی اُسی روز مُلکِ شام کے شہر ''حِمْص'' میں 39 سال کی عُمْر میں **یزیدِ پلید** مَر گیا۔ اِس بدنصیب نے جس اِقتدار کے نشے میں بدمست ہو کر امامِ عالی مقام حضرتِ **امام حُسین** رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور خاندانِ رسالت کے مہکتے پھولوں کو زمینِ کربلا پر خاک و خون میں تڑپایا، مکّے مدینے والوں پر ظُلْم و سِتَم کی آندھیاں چلائیں، اُس تختِ حکومت پر اُسے **صِرْف تین برس سات ماہ** ''شیطَنَت'' کرنے کا موقع ملا۔[1] اِس کی موت میں کس قدر عبرت ہے!۔۔۔ الموت۔۔ الموت۔۔۔ الموت۔۔۔

نہ یزید کی وہ جفا رہی، نہ شِمر کا ظُلم و سِتَم رہا
جو رہا تو نام حُسین کا، جسے یاد رکھتی ہے کربلا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

مدینہ

[1] سوانح کربلا ص ۱۷۸ مُلَخّصًا

کیا ہر کوئی خواب دیکھ کر اپنا بیٹا ذَبْح کر سکتا ہے؟

یاد رہے! کوئی شَخْص خواب یا غیبی آواز کی بُنیاد پر اپنے یا دوسرے کے بچّے یا کسی انسان کو ذَبْح نہیں کر سکتا، کرے گا تو سَخْت گنہگار اور عذابِ نار کا حقدار قرار پائے گا۔ حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام جو خواب کی بِنا پر اپنے بیٹے کی قُربانی کے لئے تیّار ہو گئے یہ حق ہے کیوں کہ آپ نبی ہیں اور نبی کا خواب وَحْیِ الٰہی ہوتا ہے۔ ان حضرات کا اِمتحان تھا، حضرتِ جبرئیل عَلَیْہِ السَّلَام جنّتی دُنبہ لے آئے اور اللہ تَعَالٰی کے حُکْم سے حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے پیارے بیٹے کے بجائے اُس جنّتی دُنبے کو ذَبْح فرما دیا۔

حضرتِ اِبراہیم اور حضرتِ اسمٰعیل عَلَیْہِمَا السَّلَام کی اِس انوکھی قُربانی کی یاد تا قِیامت قائم رہے گی اور مسلمان ہر سال بَقَرہ عید میں مَخصوص جانوروں کی قربانیاں پیش کرتے رہیں گے۔ (قربانی کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کیلئے مکتبۃُ الْمدینہ کا رسالہ ''اَبلق گھوڑے سوار'' پڑھئے)

اسمٰعیل کے معنٰی

حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام بَہُت بڑی عُمْر تک بے اَولاد تھے، 99 سال کی عُمْر میں آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو حضرتِ اسمٰعیل عَلَیْہِ السَّلَام عطا کئے گئے[1] حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام بیٹے کی

[1] تفسیرِ قرطبی ج ٥ ص٢٦٥

دعائیں مانگ کر کہتے تھے: ''اِسْمَعْ یَا اِیْل۔ اِسْمع کے معنیٰ ہیں: '' سُن '' اور ''اِیْــل '' عِبرانی زَبان میں خدا عَزَّوَجَلَّ کا نام، اِس طرح ''اِسْمَعْ یَا اِیْل '' کے معنیٰ ہوئے: ''اے خدا عَزَّوَجَلَّ! میری سُن لے۔'' جب آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام پیدا ہوئے تو اس دُعا کی یادگار میں آپ کا نام ''اسمٰعیل'' رکھا گیا۔ (تفسیر نعیمی ج ا ص ۶۸۸ ماخوذاً)

''اَبُو الْاَنْبِیا'' کے دس حُرُوف کی نِسبت سے حضرتِ اِبراھیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے 10 مخصوص فضائل

● رسولِ پاک صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ و الہٖ وسلَّم کے بعد حضرتِ اِبراھیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام سب سے افضل ہیں ● حضرتِ ابراھیم

عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام ہی اپنے بعد آنے والے سارے اَنۢبِیائے کِرام عَلَیہِمُ السَّلام کے والِد ہیں ● ہر آسمانی دِین میں آپ ہی کی پیروی اور اِطاعت ہے ● ہر دِین والے آپ کی تعظیم کرتے ہیں ● آپ ہی کی یاد قربانی ہے ● آپ ہی کی یادگار حج کے اَرکان ہیں ● آپ ہی کعبہ شریف کی پہلی تعمیر کرنے والے یعنی اسے گھر کی شکل میں بنانے والے ہیں ● جس پتّھر (مقامِ ابراہیم) پر کھڑے ہو کر آپ نے کعبہ شریف بنایا وہاں قِیام اور سَجدے ہونے لگے ● قِیامت میں سب سے پہلے آپ ہی کو عُمدہ لباس عطا ہوگا اس کے فوراً بعد ہمارے حُضُورِ پاک صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کو ● مسلمانوں کے فوت ہو جانے والے

بچّوں کی آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام اور آپ کی بیوی صاحِبہ حضرتِ سارہ رضی اللہ تعالٰی عنہا عالَم بَرزَخ میں پَروَرِش کرتے ہیں۔

(تفسیر نعیمی ج ۱ ص ۶۸۲ مُلَخّصًا)

شیر قدم چاٹنے لگے

حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام پر دو بھوکے شیر چھوڑے گئے (اللہ عَزَّوَجَلَّ کی شان دیکھئے کہ) وہ بھوکے ہونے کے باوُجُود آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو چاٹنے اور سَجدہ کرنے لگے۔ (اَلزُّھد لِلامام احمد بن حنبل ص ۱۱۴)

ریت کی بوریوں سے سُرْخ گندم نکلے!

حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو غَلّہ (یعنی اَناج) نہیں

ملا، آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام سُرْخ ریت کے پاس سے گزرے تو آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے اس سے بوریاں بھرلیں جب گھر تشریف لائے تو گھر والوں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ فرمایا: ''یہ سُرْخ گندُم ہیں۔'' جب انہیں کھولا گیا تو واقِعی سُرْخ گندُم تھے، جب یہ گندُم بوئے گئے تو ان میں جڑ سے اوپر تک گیہوں (یعنی کَنَک) کی بالیاں لگیں۔ (مُصَنَّف ابن اَبی شَیْبہ ج۷ ص ۲۲۸)

یہ حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کا مُعجِزہ ہے۔

اِبراھیم عَلَیْہِ السَّلام سے کئی کاموں کی شُروعات ہوئی

حضرتِ اِبراہیم عَلَیْہِ السَّلام سے کئی کاموں کی شُروعات ہوئی ان میں سے 8 یہ ہیں: ﴿1﴾ سب سے پہلے آپ

عَلَیْہِ السَّلام ہی کے بال سفید ہوئے ﴿۲﴾ سب سے پہلے آپ
عَلَیْہِ السَّلام ہی نے (سفید بالوں) میں مہندی اور کَتَم (یعنی نیل کے
پتوں) کا خِضاب لگایا ﴿۳﴾ سب سے پہلے آپ عَلَیْہِ السَّلام ہی
نے سلا ہوا پاجامہ پہنا ﴿۴﴾ سب سے پہلے آپ عَلَیْہِ السَّلام
نے مِنْبَر پر خُطبہ پڑھا ﴿۵﴾ سب سے پہلے آپ عَلَیْہِ السَّلام
نے راہِ خدا میں جِہاد کیا ﴿۶﴾ سب سے پہلے آپ عَلَیْہِ السَّلام
نے مہمان نوازی یعنی مہمانی کی رَسْم شُروع کی ﴿۷﴾ سب سے
پہلے آپ عَلَیْہِ السَّلام ہی ملاقات کے وَقْت لوگوں سے گلے ملے
﴿۸﴾ سب سے پہلے آپ عَلَیْہِ السَّلام ہی نے ثَرِید تیّار کیا۔

(شوربے میں بھگوئی ہوئی روٹی کو ثَرِید کہتے ہیں) (مِرقاۃ ج ۸ ص ۲۶۴ ملخّصًا)

ٹافیاں اور
کھٹ مِٹّھی
گولیاں

ٹافیاں اور کھٹ مِٹّھی گولیاں
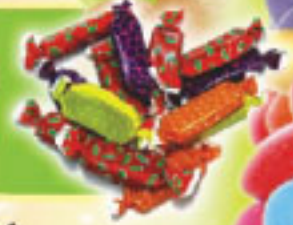
اکثر مَدَنی مُنّے ٹافیاں، گولیاں، چاکلیٹ، گولا گنڈا اور دیگر رنگ برنگی میٹھی چیزیں کھانے کے شوقین ہوتے ہیں لیکن ان چیزوں کے غَیر مِعْیاری (یعنی گھٹیا) ہونے اوران کے کھانے میں بے اِحتیاطی بَرَتنے کے سبب ان کے دانتوں، گلے، سینے، مِعدے اور آنتوں وغیرہ کو نُقصان پہنچنے کا خطرہ رہتا ہے۔ لہٰذا مسلمانوں کو نَفْع پہنچانے کی نِیّت سے ٹافیوں وغیرہ کے بارے میں مختلف ویب سائٹس سے حاصل کردہ طِبّی تَحقیقات کہیں کہیں الفاظ وغیرہ کی تبدیلی کے ساتھ پیشِ خدمت ہیں:

دانتوں کی ٹوٹ پھوٹ

اینیمل (Enamel) نامی ایک مضبوط چمک دار تہ دانتوں پر ہوتی ہے جو ان کی حفاظت کرتی ہے، مُضرِّ صحّت چیز کھانے کے سبب مُنہ میں بیکٹیریا (یعنی جراثیم) پیدا ہوتے ہیں جو اس تہَ کو نُقصان پہنچاتے ہیں جس کی وجہ سے **دانتوں میں ٹوٹ پھوٹ** شُروع ہو جاتی ہے۔

مُنہ میں چھالے اور گلے میں سوزِش کی ایک وجہ

ٹافیاں وغیرہ کھانے کے بعد بچّے عُموماً دانت صاف نہیں کرتے جس کی وجہ سے مٹھاس دانتوں میں جَم جاتی ہے اور جراثیم پلنے شُروع ہو جاتے ہیں جو کہ دانتوں میں کیڑا لگنے، مُنہ

میں چھالوں اور گلے میں تکلیف کا سبب بنتے ہیں۔

ناقِص کھٹ مِٹّھی گولیوں کی تباہ کاریاں

پاکستان کے گلی مَحلّوں میں بِکنے والی اکثر ٹافیاں اور کھٹ مِٹّھی گولیاں ناقِص اور گھٹیا ہوتی ہیں چُنانچِہ ایک اَخباری رِپورٹ کے مُطابِق مِنی (یعنی چھوٹی) فیکٹریوں میں ناقِص خام مال سے تیّار شدہ گولیاں ٹافیاں بچّوں کی صحّت پر خطرناک اَثرات مُرتَّب کر رہی ہیں۔ گھروں میں قائم ان فیکٹریوں میں گولیوں ٹافیوں کی تیاری میں گلوکوز، سکرین اور تیسرے دَرَجے کی (یعنی Substandard/Third class) اشیاء استِعمال کی جاتی ہیں۔ تیّار گولیوں ٹافیوں کو دِیہاتوں میں (بھی) سپلائی کیا جاتا

ہے، یہی وجہ ہے کہ گاؤں گوٹھوں کے بچّوں میں دانتوں کی بیماریاں تشویشناک حد تک بڑھتی جا رہی ہیں۔ (روزنامہ دنیا سے ماخوذ)

کیک، بسکٹ، آئس کریم وغیرہ سے پیشاب میں شکر آنے کا مَرَض۔۔۔

بسکٹ، آئس کریم اور انرجی ڈرنکس میں مٹھاس کے لیے استِعمال ہونے والے کیمیکل دنیا بھر میں ذِیابیطُس (Diabetes) کا باعِث بن رہے ہیں۔ آکسفورڈ یونیورسٹی (برطانیہ) میں کی گئی تحقیق کے مُطابِق غذائی مَصنوعات (Food Products) بنانے والی کمپنیاں اپنی مَصنوعات (Products) کو میٹھا بنانے کے لیے ایسا کیمیکل استِعمال کرتی ہیں جو ذِیابیطُس (یعنی پیشاب میں

شکر آنے کی بیماری) کا باعِث بنتا ہے۔ تَحقیق میں 42 مَمالک میں بنائے جانے والے بسکٹ، کیک اور جُوس کا کیمیائی تجزِیہ کیا گیا، کیمیائی مادّے ''ہائی فرکٹوز سیرپ'' (یعنی شکر کی ایک قسم) سے ذِیابِطُس (یعنی میٹھی پیشاب) کا مَرَض لاحق ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ تحقیق کے مُطابِق جن مَمالک میں بیکری کی چیزیں زیادہ استِعمال کی جاتی ہیں وہاں لوگوں میں مَرَض کی شَرح آٹھ فیصد زیادہ تھی! بیکری کی مَصنوعات استِعمال کرنے والے مَمالک میں اَمریکا سرِفہرِشت ہے جہاں ہر شَخْص سالانہ اَوسَطاً (Average) 55 پاؤنڈ میٹھی چیزیں استِعمال کرتا ہے جبکہ برطانیہ میں اس کا استِعمال سب سے کم ہے جہاں ایک شخص اَوسطاً ایک پاؤنڈ بیکری

کی اشیاء سالانہ استِعمال کرتا ہے۔ (دنیانیوز آن لائن)

17 قسم کی بیماریوں کا خطرہ

چاکلیٹ میں دیگر اجزا کے علاوہ **کیفین** (Caffeine) پائی جاتی ہے، **مِلک چاکلیٹ** کے مُقابلے میں **کالے چاکلیٹ** میں چار گُنا زیادہ کیفین ہوتی ہے! **کیفین** وقتی طور پر دَرْد اور تھکن وغیرہ ضَرور دُور کرتی ہے مگر اس کا زیادہ استِعمال نُقصان دِہ ہوتا ہے۔ **کیفین کے عادی** اَفراد میں یہ اَمْراض پیدا ہو سکتے ہیں: تھکن، چڑچڑاپن، بار بار پیشاب آنا، پیشاب اور فُضلے کے ذَرِیْعے کیلشیم زیادہ نکل جانا، ہاضِمے کی خرابیاں، بڑی آنت میں سُوجن، بواسیر کی شِدّت، دل کی دھڑکن میں اضافہ اور بے قاعدگی،

ہائی بلڈ پریشر، دل کی جلن، معدے کا اَلسر، نیند کے انداز اور اَوقات کی تبدیلیاں (یعنی کبھی نیند زیادہ آنا، تو کبھی کم، بے وقت نیند آنا، سونے کے اَوقات میں نیند نہ آنا، معمولی سے شور پر آنکھ کُھل جانا وغیرہ۔) پورے یا آدھے سر میں دَرْد، گھبراہٹ، مایوسی (ڈپریشن۔ Disappointment) جِگر (Liver) اور گُردے کی بیماریاں وغیرہ۔ چاکلیٹ کے علاوہ، کولا ڈرنکس، چائے، کافی، کوکو اور دَرْد دُور کرنے والی گولیوں میں بھی **کیفین** پائی جاتی ہے۔

(طب کی کتاب، ''قاتل غذائیں'' سے ماخوذ)

تو پھر مَدَنی مُنّوں کو کیا کھلائیں؟

صحّت کے لئے خطرہ بننے والی کھٹ مِٹّھی گولیوں اور

ٹافیوں وغیرہ کی جگہ مَدَنی مُنّوں اور مَدَنی مُنّیوں کو ان کی عُمْر وغیرہ کے لحاظ سے مُناسب مقدار میں یا طَبِیب کے مشورے کے مُطابِق پھل اور خشک میوے (ڈرائی فروٹ) کھلائیے اور آپ خود بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی دی ہوئی ان نعمتوں سے فائدہ اٹھائیے۔

چند خشک میووں کے فوائد پیشِ خدمت ہیں:

بادام (Almond)

﴿1﴾ تمام بادام کولیسٹرول سے پاک ہوتے ہیں ﴿2﴾ کڑوے بادام یا ایرانی بادام ''کینسر'' کی روک تھام کی خصوصیّت رکھتے ہیں ﴿3﴾ خشک خوبانی کے بادام کھانے سے زخم بھر جاتے ہیں ﴿4﴾ بادام میں ''کیلشیم'' ہوتا ہے جو کہ

ہڈّیوں کے لئے ضَروری ہے ﴿5﴾ بادام کھانے سے تیزابیت دُور ہوتی اور اَمراضِ قلب کا خطرہ کم ہوتا ہے ﴿6﴾ بادام کینسر اور موتیا بند کے خطرے میں کمی کرتا ہے ﴿7﴾ بادام LDL کولیسٹرول کی سطح کم کرتا ہے ﴿8﴾ بادام اِجابت صاف لاتا اور قَبْض دور کرتا ہے ﴿9﴾ بادام کھانے سے موٹاپے کا خطرہ بھی کم ہوتا ہے ﴿10﴾ بادام بالوں اور جِلْد (Skin) کے لئے مُفید ہے اور رنگت بھی نکھارتا ہے ﴿11﴾ بادام کے تیل کی پابندی سے مالش جلد کی خشکی، کِیلوں، جُھریوں اور مَسّوں کی روک تھام کرتی ہے ﴿12﴾ بادام بال جَھڑنے کے مَرَض کیلئے رُکاوَٹ ہے ﴿13﴾ بادام بفا (یعنی سرِ انسانی پر ہونے والی خشکی کے

سفید چھلکے) دُور کرتا ہے اور بال سفید ہونے سے روکتا ہے

﴿14﴾ بادام آنکھوں کی بینائی کے لئے مُفید ہے ﴿15﴾

روزانہ رات کو سات دانے **بادام** اور 21 دانے کِشمِش یعنی

سوکھے ہوئے انگور (چھوٹے بڑے کوئی سے بھی ہوں) پانی میں بِھگو

دیجئے اور یہ دونوں چیزیں صُبح دودھ کے ساتھ اوراچّھی طرح چبا

کر کھا لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دَرْدِ سر دُور ہوگا، قوّتِ حافِظہ کیلئے

بھی یہ نُسخہ مُفید ہے ﴿16﴾ اِنجیر اور **بادام** ملا کر کھانے سے

پیٹ کی اکثر بیماریاں دُور ہوتی ہیں۔

زیادہ گر دِماغی ہے تِرا کام
تو کھایا کر ملا کر شَہد بادام

پِستے (Pistachio)

پستہ دل ودِماغ کو قوّت بخشتا ہے۔ بدن کو موٹا کرتا اور گُردے کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ ذہن اور حافِظہ مضبوط کرتا ہے۔ کھانسی کے عِلاج کے لئے پِستہ مفید ہے۔ (کتاب المفردات ص ۱۵۶)

کاجو (Cashew)

کاجو جِسْم کو غذائیت اور دِماغ کو طاقت دیتا ہے۔ بدَن کو موٹا کرتا ہے۔ نہار مُنہ شَہْد کے ساتھ کاجو کھانا دافِعِ نِسیان (یعنی بھولنے کی بیماری دور کرنے والا) ہے۔ ایک کوڑھی (سفید داغ کا مریض) صِرْف کاجو بکثرت کھانے سے صحّت یاب ہوگیا۔

(ایضاً ص ۳۳۶)

چِلغوزے (Pine Nuts)

چِلغوزہ بلغم دُور کرتا اور بدن کو موٹا کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ دل اور پٹّھوں کو قُوّت بخشتا ہے۔ چھلے ہوئے چِلغوزے کا شِیرہ بنا کر تھوڑا سا شہد شامل کر کے چاٹنا بلغمی کھانسی کے لئے مُفید ہے۔

(ایضاً ص ۲۱۱)

مُونگ پھلی (Peanut)

مُونگ پھلی کے بیجوں میں بہُت غذائیت ہوتی ہے۔ مُونگ پھلی اپنے فوائد میں کاجو اور اَخروٹ وغیرہ سے کم نہیں ہے۔ مُونگ پھلی کا تیل روغنِ زیتون کا عُمدہ بدل ہے۔

(ایضاً ص ٤٧٦)

مِصری (Rock Sugar)
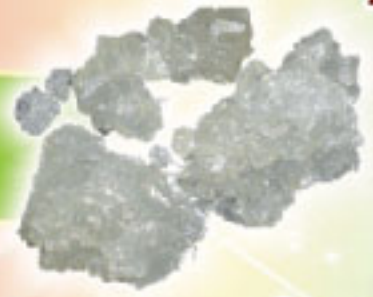
مِصری آنکھوں کی بینائی کے لئے مفید ہے۔ گرم پانی کے ساتھ بطورِ شربت آواز کو صاف کرتی ہے۔ آنکھ میں ڈالنے سے جالا کاٹتی ہے۔ (ایضاً ص ٤٦١)

جو بات کہو منہ سے وہ اچھی ہو بھلی ہو   کھٹّی نہ ہو کڑوی نہ ہو، مصری کی ڈلی ہو

(مراۃ المناجیح ج٦)

ناریل، کھوپرا (Coconut)

مِصری کے ساتھ ہر روز نہار مُنہ ایک تولہ **کھوپرا** کھانا بینائی کو قُوّت دیتا ہے۔ پیٹ کو نَرم کرتا اور بھوک بڑھاتا ہے۔ **کھوپرے کا تیل** سر میں لگانے سے بال بڑھتے ہیں اور یہ دِماغ کے لئے مُفید ہے۔

چُھوہارے (Dried Dates)

چُھوہارا صاف خون پیدا کرتا، بھوک میں اضافہ کرتا اور بدن کو موٹا کرتا ہے، کمر اور گُردے کو طاقت دیتا ہے۔

(کتاب المفردات ص۲۲۲)

اَخروٹ (Walnut)

اَخروٹ بد ہضمی کو دور کرتا ہے، اَخروٹ کا بُھنا ہوا مغز سرد کھانسی کے لئے مُفید ہے۔ اَخروٹ کو چبا کر داد پر لگایا جائے تو داد کا نشان مٹ جاتا ہے۔

(ایضاً ص ۶۸)

کِشمِش (Raisin)
مُنَقّٰی (Currant)

حدیثِ پاک میں ہے: مُنَقّٰی کھاؤ، یہ بہترین کھانا ہے، اَعصاب (یعنی پٹّھوں) کو مضبوط کرتا، غصّے کو ٹھنڈا کرتا، مُنہ کو خوشبو دار کرتا اور بلغم کو دُور کرتا ہے۔[1] دوسری رِوایت میں یہ بھی ہے کہ (مُنقّٰی) غم کو دُور کرتا ہے۔

(اَلطِّبُّ النَّبَوِی لِاَبی نُعَیْم ص۳۷۹ حدیث۳۱۹ مُلَخَّصًا)

چھوٹا انگور خشک ہو کر کِشمِش اور بڑا انگور سوکھ کر مُنَقّٰی بنتا ہے۔ مُنَقّٰی کم وَزن بدن کو موٹا کرتا اور اس کے بیج معدے کی اِصلاح کرتے ہیں۔ انار کے دانوں کے ساتھ

[1] اَلطِّبُّ النَّبَوِی لِاَبی نُعَیْم ص۷۱۹ حدیث ۸۰۹ مُلَخَّصًا

مُـنَـقّٰی کھانا ہاضمے کے لئے مفید ہے۔ مُنَقّےٰ کا گُودا پھیپھڑوں کے لئے اِکسیر ہے۔ مُـنَـقّٰی دوا بھی ہے اور غِذا بھی، اس کو چاہیں تو یونہی یا چاہیں تو چِھلکا اتار کر مناسِب مقدار میں کھالیجئے، مشہور مُحدِّث حضرتِ اِمام زُہری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: جس کو اَحادیثِ مُبارَکہ حِفْظ کرنے کا شوق ہو وہ (مُناسِب مقدار میں) مُنَقّٰی کھائے۔[1] مُـنَـقّٰی بیج سمیت بھی کھا سکتے ہیں بلکہ مُنَقّےٰ کے بیج مِعدے کی اِصلاح کرتے ہیں۔ مُنَقّےٰ چند گھنٹے پانی میں بِھگو کر رکھ دیجئے پھر ان کا چِھلکا اُتار کر گُودا نکال لیجئے۔ مُنَقّےٰ کا گُودا پھیپھڑوں کیلئے اِکسیر اور پُرانی کھانسی کیلئے مُفید ہے۔ یہ گُردے

---

[1] الجامع لاَخلاق الراوی ص۴۰۳

اور مَثانے کے دَرْد کو مِٹاتا، جگر اور تِلّی کو طاقت دیتا، پیٹ کو نَرم کرتا، مِعدہ مَضبوط کرتا اور ہاضِمہ دُرُست کرتا ہے۔

سُرخ مُنَقّٰی (Red Currant)

حضرتِ مولائے کائنات، علیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تعالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے مَرْوِی ہے: جو روزانہ سُرْخ مُنَقّٰی 21 عدد کھا لیا کرے وہ جسمانی اَمراض سے مَحفوظ رہے گا۔

(اَلطِّبُّ النَّبَوِی لِاَبِی نُعَیْم ص ۷۲۱ حدیث۸۱۳)

اِنْجِیر (Fig)

حدیثِ پاک میں ہے: "اِنجیر کھاؤ! کیونکہ یہ بواسیر کو خَتْم کرتی اور نِقْرِس (یعنی ایک دَرْد جو ٹخنوں اور پاؤں کی انگلیوں میں ہوتا

ہے) میں مُفید ہے۔" (اَیضًا ص ٤٨٥ حدیث ٤٦٧ مُلَخَّصًا)

﴿١﴾ اِنجیر میں دیگر تمام پھلوں کے مقابلے میں بہتر غِذائیت ہے ﴿٢﴾ اِنجیر بواسیر کو خَتْم کر دیتا اور جوڑوں کے دَرد کیلئے مفید ہے ﴿٣﴾ اِنجیر نَہار مُنہ کھانے کے عجیب و غریب فوائد ہیں ﴿٤﴾ جن کے پیٹ میں بوجھ ہو جاتا ہو وہ ہر بار کھانا کھانے کے بعد تین عدد اِنجیر کھالیں ﴿٥﴾ اِنجیر موٹے پیٹ کو چھوٹا کرتا اور موٹاپا دُور کرتا ہے ﴿٦﴾ اِنجیر میں کھانسی اور دَمے کا عِلاج ہے ﴿٧﴾ اِنجیر چہرے کا رنگ نکھارتا ہے ﴿٨﴾ اِنجیر پیاس بُجھاتا ہے۔ (گھریلو علاج ص ١١١)

آنکھوں کا لذیذ چورن

سونف، مِصری اور ایرانی بادام تینوں ہم وَزْن لے کر اچّھی طرح باریک پیس کر یکجان (MIX) کر کے بڑے مُنہ کی بوتل میں مَحفوظ کر لیجئے اور بِلا ناغہ روزانہ نَہار مُنہ ایک چائے کی چمچ بِغیر پانی کے کھا لیجئے (ایک چمچ سے کچھ زیادہ کھانے میں بھی حَرَج نہیں) طویل عرصہ استِعمال کرنے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آنکھوں کی بینائی کو فائدہ ہو گا۔ **تجرِبہ:** ایک مَدَنی مُنّی کی آنکھوں میں پانی آتا تھا، بِالآخر آنکھوں کے ڈاکٹر سے وَقْت لے لیا تھا، میں نے یِہی لذیذ چورن پیش کیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ایک آدھ بار کھانے ہی سے اُس کی بیماری جاتی رہی اور ڈاکٹر کے پاس جانے کی نوبت ہی نہ آئی۔ جن کو تکلیف نہ ہو وہ بھی مُستَقِل استِعمال کر سکتے ہیں۔ (گھریلو علاج ص ۳۳)

غمِ مدینہ، بقیع، مغفرت اور بے حساب جنّتُ الفِردوس میں آقا کے پڑوس کا طالب

۲۲ ذُوالقعدۃ الحرام ۱۴۳۵ھ
18-09-2014

فہرس

مآخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
قران مجید		الزہد	دار الغد الجدید المصورۃ مصر
تفسیر طبری	دار الکتب العلمیۃ بیروت	الطب النبوی	دار ابن حزم بیروت
تفسیر قرطبی	دار الفکر بیروت	الجامع لاخلاق الراوی	دار الکتب العلمیۃ بیروت
تفسیر کبیر	دار احیاء التراث العربی بیروت	ابن بشکوال	دار الکتب العلمیۃ بیروت
تفسیر خازن	مصر	مرقاۃ	دار الفکر بیروت
تفسیر جمل	باب المدینہ کراچی	مراۃ المناجیح	ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیاء لاہور
تفسیر نعیمی	نعیمی کتب خانہ گجرات	بنایہ شرح ہدایہ	مدینۃ الاولیاء ملتان
مسند امام احمد	دار الفکر بیروت	سوانح کربلا	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
مستدرک	دار المعرفۃ بیروت	کتاب المفردات	مدینۃ الاولیاء ملتان
مصنف ابن ابی شیبہ	دار الفکر بیروت	گھریلو علاج	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَرِیعے اپنے محلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

ماں کو جواب نہ دینے والا گونگا ہوگیا

منقول ہے: ایک شخص کو اُس کی ماں نے آواز دی لیکن اُس نے جواب نہ دیا اِس پر اُس کی ماں نے اسے بددُعا دی تو وہ گونگا ہوگیا۔

(بِرُّالوالدَین لِلطَّرطُوشی ص ۷۹)

ISBN 978-969-631-420-2
0125143

MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net